حسنِ ترتیب

سہ ماہی التفسیر، جلد نمبر ۳، مسلسل شمارہ نمبر ۱۲، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۷ء

رنگِ خیال ۔ پروفیسر محمد یٰسین کا انگریزی ترجمہ قرآن	مدیر اعلیٰ	۴_۳
محصنین اہلِ کتاب سے مسلم عورتوں کا نکاح	ڈاکٹر محمد شکیل اوج	۱۳_۵
علامہ کا طرزِ استدلال	ڈاکٹر منظور احمد	۲۰_۱۵
علامہ خازن اور ان کی تفسیر ۔ ایک تعارف	مفتی محمد اسماعیل نورانی	۲۷_۲۱
قرآنی صنائع و بدائع	ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان	۳۳_۲۸
لفظِ خدا کا لغوی تحقیق مسلّم ہے	محمد عبدالرحمٰن صدیقی	۴۰_۳۴
جاہلیت کی حقیقت، عہدِ جاہلی کے ادبی آثار کی روشنی میں	ڈاکٹر عارف خان ساقی	۶۵_۴۱
حضرت داؤد علیہ السلام کی سرگزشت	مولانا عبدالکریم اثری	۸۶_۶۶
منہاجِ تحقیق (نوآموز تحقیق کاروں کے لیے)	ڈاکٹر محمد شکیل اوج	۱۰۴_۸۷
وفیات: علامہ حافظ محمود الحسن	ڈاکٹر محمد شکیل اوج	۱۰۹_۱۰۵
غواص القرآن حافظ محمود الحسنؒ	محمد اعظم سعیدی	۱۱۳_۱۱۰
ڈاکٹر ریاض الاسلام مرحوم	ڈاکٹر محمد شکیل اوج	۱۱۵_۱۱۴
تبصرہ کتب	محمد اعظم سعیدی	۱۲۶_۱۱۶
التفسیر ۔۔۔ اہلِ علم کی نظر میں		۱۲۹_۱۲۷

مجلس التفسیر کا کسی بھی مضمون سے کلی اتفاق ضروری نہیں۔

رنگِ خیال

پروفیسر محمد یٰسین کا انگریزی ترجمہ قرآن

القرآن العظیم کا انگریزی ترجمہ The Last Message کے نام سے میرے پیشِ نظر ہے۔ جو ایف سی کالج لاہور سے ریٹائرڈ انگریزی کے پروفیسر محمد یٰسین کا ہے۔ اور مجھے ان کے داماد ڈاکٹر شکیل احمد، ایم بی بی ایس (دمام) سعودی عربیہ سے بطور علمی تحفے کے ملا ہے۔ جو پچھلے دنوں کراچی آئے ہوئے تھے۔ مترجم موصوف اسلامیہ مسلم کالج سرگودھا میں پرنسپل کے عہدے پر فائز رہ چکے ہیں۔ انہوں نے انگریزی میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرتِ مبارکہ پر (ایک سو چالیس صفحات پر مشتمل) ایک مختصر مگر جامع سوانحِ عمری بھی لکھی ہے۔ جس کا عنوان ان کے ترجمہ قرآن کے عنوان سے ملتا جلتا ہے یعنی The Last Messanger علاوہ ازیں A Glance at Islam کے عنوان سے بھی (86 صفحات پر مشتمل) اسلام کے تعلق سے تعارفی نوعیت کی مختصر مگر نہایت عالمانہ شان کی عمدہ اور جامع کتاب لکھی ہے۔ یہ دونوں کتابیں مصنف کی اور پختگی (علمیت) اور ان کے دینی اخلاص کا منہ بولتا شاہکار ہیں لیکن سرِ دست ترجمہ قرآن کے تعلق سے کچھ معروضات پیشِ خدمت ہیں۔

ترجمہ قرآن کے شروع میں پانچ صفحات پر مشتمل ایک مقدمہ لکھا گیا ہے۔ جس میں درج ذیل عربی لغات اور بعض تفاسیر کو بطور ماخذ کے پیش کیا گیا ہے۔ لسان العرب، المنجد، مفردات امام راغب، مختار الصحاح از امام فخر الدین رازی، القرائد الدریہ، تفسیر الجلالین، تفہیم القرآن، تدبر قرآن، نیز درج ذیل انگریزی لغات بھی درج ہیں۔

(1) Oxford Dictionary (2) Concise Oxford (3) Websiter's Ninth New Collegiate (4) Dictionary of Current English, Hens Wehr's Dictionary of Modern written Arabic.

مترجم نے عربی متن سے براہِ راست جدید انگریزی میں ترجمہ کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ ترجمے میں ہر سورۃ سے قبل ایک مختصر مگر جامع تبصرہ موجود ہے۔ جس میں سورۃ کے مرکزی مضمون (عمود) کو نظمِ قرآن کے تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔ اور اس ضمن میں مولانا امین احسن اصلاحی کی پیروی کا بطورِ خاص ذکر کیا گیا ہے۔ Explanatory Notes کے زیرِ عنوان درج ذیل قرآنی الفاظ کی تشریح بھی کی گئی ہے۔

اللہ، رب، رحمان، رحیم، ایمان، دین، تکذیب، عبادات، نصاریٰ، انجیل اور زکوٰۃ۔ یہ تشریحی نوٹس چار صفحات پر مشتمل ہیں۔

The Titles of Surahs کے عنوان سے انتہائی اختصار مگر شان جامعیت کے ساتھ اسمائے سور کی وضاحت الگ سے کی گئی ہے۔ یہ انداز بیان بہت دلکش ہے یہ دلکشی چودہ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ Translitration کے عنوان سے (الفاظ) قرآن، محمد، احمد اور مدینہ کی مثالیں دے کر بہت عمدگی سے انگریزی تلفظ کو سمجھایا گیا ہے۔ یہ مضمون دو صفحوں پر مشتمل ہے۔ ترجمہ کا انتساب، اسلامی نشاۃ ثانیہ کے قائدین کے نام کیا گیا ہے۔ جو شاید مترجم کا تفرد ہے۔ بالعموم قرآنی تراجم انتساب کے بغیر ہوتے ہیں۔ قرآن مجید کا عربی متن، کنگ فہد ہولی قرآن پرنٹنگ کمپلیکس المدینہ المنورہ سعودی عربیہ سے ماخوذ ہے۔ طباعتی معیار بھی خوب ہے۔ ترجمہ کا پہلا صفحہ پبلشرز پیج کے عنوان سے ولایت سنز (لاہور) کے ابو عاصم رحمت بیگ مرزا نے لکھا ہے۔ جن کا مترجم نے حسب روایت اپنے مقدمہ میں خصوصی شکریہ ادا کیا ہے۔ نیز محمد وحید اور داماد ڈاکٹر شکیل احمد کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔ ترجمہ کے آخر میں انڈیکس کے زیر عنوان، قرآنی الفاظ کا اشاریہ (باعتبار حروف تہجی) بھی موجود ہے۔ جو سات صفحات پر مشتمل ہے۔ ترجمے کے بالکل آخری حصے میں ERRATA یعنی اغلاط نامہ بھی درج ہے جو چار صفحات پر ہے اور لگتا ہے کہ انتہائی دقت نظر سے تیار ہوا ہے۔ گویا باریک بینی کی ایک عمدہ مثال ہے۔

ترجمہ پر سن اشاعت تو درج نہیں، تاہم مترجم پروفیسر محمد یٰسین نے اپنے مقدمے میں جو تاریخ درج کی ہے، وہ یکم رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ بمطابق ۱۷، نومبر ۲۰۰۱ء ہے۔ ترجمہ 1172 صفحات پر مشتمل ہے۔ ترجمہ کی زبان یعنی الفاظ کے انتخاب پر کلام کرنا ذرا مشکل ہے بلکہ یہ کام تقابلی مطالعہ کے بغیر ممکن بھی نہیں اور خاصا وقت طلب کام ہے۔

مترجم نے چونکہ مولانا امین احسن اصلاحی کے نظم قرآن کو پیش نظر رکھا ہے اور انہی کے اسلوب نظم کو اپنے ترجمے میں اختیار کیا ہے۔ اس لئے بظاہر معنوی پہلو سے یہ عمدہ اور اعلیٰ معیار کا حامل قرار دیا جاسکتا ہے، بہر حال ترجمے کے محاسن و معائب کو جاننے کیلئے دیگر تراجم کے ساتھ اس کا تقابلی مطالعہ ضروری ہے۔ اس کے بغیر کچھ کہنا اگر تعریف میں ہو تو عقیدت اور خلاف میں ہو تو تنقیص کے سوا کچھ نہیں۔

(مدیر اعلیٰ)

دعوت فکر و نظر

محصنینِ اہل کتاب سے مسلم عورتوں کا نکاح

ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج

استاذ الفقہ والتفسیر

شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ کراچی

نفس مسئلہ کی تفہیم کے لئے اس تمہید کا سمجھنا بہت ضروری ہے کہ قرآن نے اہل کتاب اور مشرکین دونوں پر کفر کا اطلاق کیا ہے۔

مایود الذین کفروا من اھل الکتاب والمشرکین ان ینزل علیکم من خیر من ربکم

(البقرہ۔۱۰۵)

ترجمہ اہل کتاب اور مشرکین میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کر لیا انہیں یہ پسند نہیں کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر کوئی خیر اترے۔

مگر معاشرت کے پہلو سے اہل کتاب اور مشرکین میں نمایاں فرق بھی کیا ہے۔ یاد رہے کہ پورے قرآن مجید میں مشرکین سے مراد سوائے مشرکین مکہ کے کوئی اور نہیں ہے۔ اس کا مطلب بالکل صاف ہے کہ قرآن کا وہ مشرک اب روئے زمین پر کہیں موجود ہی نہیں، جس کے بارے میں درج ذیل احکام اترے تھے۔[۱]

انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامھم ھذا۔ (التوبہ۔۲۸)

ترجمہ اے ایمان والو! مشرکین تو سراپا نجاست ہیں۔ سو اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔

ماکان للنبی والذین آمنوا ان یستغفروا للمشرکین۔ (التوبہ۔۱۱۳)

ترجمہ نبی اور ایمان والوں کی شان کے لائق نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

آپ نے دیکھا کہ مذکورہ بالا دونوں احکام میں اہل کتاب کو شامل نہیں کیا گیا۔ اسی طرح